List of English Books page 1/2

(Mirza Ehteshamuddin Ahmed)

(1) Glorification (Remembrance) of Allah

(2) Muslim's Beard

(3) Treatment of Diseases by Sunnah way

(4) The Rights of Parents

(5) The Rights of Children

List of Urdu and Telugu Books of Mirza Ehteshamuddin Ahmed

فہرست کتب (اردو و تلگو) مرزا احتشام الدین احمد

(1) Huqooq Woh-Fazayel Quran	(۱) حقوق و فضائل القرآن
(2) Shirk-e-Akbar Wa Shirk-e-Asghar	(۲) شرک اکبر و شرک اصغر
(3) Harr Bidat Gumrahi Hae (Every innovation leads astray)	(۳) ہر بدعت گمراہی ہے
(4) Zabaan - Kei - Hifazat	(۴) زبان کی حفاظت
(5) Jannat Waaley A'amaal	(۵) جنتیوں والے اعمال
(6) Allah Kei-Raah Mein Maal Kharch Karna	(۶) اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا
(7) Dadhi Ka Hukum (Muslim's Beard)	(۷) داڑھی کا حکم

email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

List of Urdu and Telugu Books of Mirza Ehteshamuddin Ahmed

فہرست کتب (اردو و تلگو) مرزا احتشام الدین احمد

(8) Beemariyon Ka Eilaaj (Treatment of Diseases by Sunnah way)	(۸) بیماریوں کا علاج قرآن و سنت کے طریقوں پر
(9) Salaam-Ko-Phailaawo	(۹) سلام کو پھیلاؤ
(10) Durood Sharief - K - Fazayel	(۱۰) درود شریف کے فضائل
(11) Subha Shaam - K - Azkaar (Remembrance of Allah)	(۱۱) صبح شام کے اذکار
(12) Mauwt - Qabr - Ka - B'ayaan	(۱۲) موت و قبر کا بیان
(13) Mushkil Awkhat - Ki - Dua'yein (Prayers at Calamities and Distress)	(۱۳) مشکل اوقات کی دعائیں
(14) Gunaaho'nh - Ka - A'sar Dunya - Ki - Zindagi Mei'n	(۱۴) گناہوں کا اثر دنیا کی زندگی میں
(15) Itteba Rasool (pbh)	(۱۵) اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم
(16) Asma - ye - Husna	(۱۶) اسماء حسناء
(17) Sotey waqt-K-Azkaar	(۱۷) سوتے وقت کے اذکار
(18) Duayeen	(۱۸) دعائیں

email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ – بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (۳/۱۸۵ ال عمرٰن)

كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ (۲۸/۸۸ القصص)

موت کا بیان

تالیف مرزا احتشام الدین احمد

موبائل نمبر جدہ ۰۵۰۹۳۸۰۷۰۴

email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار ' پرانی حویلی _ مسجد ایک خانہ _ حیدرآباد _ انڈیا

المؤلف۔ مرزا احتشام الدین احمد
٢١ ص ، ٢١ × ١٤ سم

Name of the book : **Mawt Kaa Bayaan**

Compiled by: Mirza Ehteshamuddin Ahmed

email: mirzaehtesham1950@yahoo.com

27 pages 14X21 cm

Printed First edition in Hyderabad- 20 April 2011 (16 Jumadi 1, 1432 H)

This Book has been produced in Collaboration with

Al-Ather Islamic Centre

22-8-444 Purani Haveli, Near Masjid Ek Khana

Hyderabad-500002(AP)-India

Telephone (0091)40-30901219

Cell (0091)9290611716 / 9391025269

email: alathercentre@yahoo.com.in

موت و قبر کا بیان

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (۳/۱۸۵ ال عمرٰن) سے کوئی بھی انکار نہیں کرتا' ہر ایک کو یقین ہے کہ اسکو ایک نہ ایک دن مرنا ہے' آپ جانتے ہیں لفظِ کافر کہ ایک معنی ہیں انکار کرنے والا- جس کسی نے قرآن پاک کے ایک حکم یا صرف ایک آیت کا بھی انکار کیا وہ کافر ہوجاتا ہے- قرآن میں اورایک مقام پر اِرشاد باری تعالیٰ ہے كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ (۲۸/۸۸ القصص) " ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اسکی (اس اللہ کی) ذات کے" اور یہ بھی بات برحق ہے کہ فرشتے کسی کی روح سختی سے اور کسی کی روح آسانی سے نکالتے ہیں-

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا لا وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا لا وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا (۳-۱/۷۹ سورة النزعت) "قسم ہے ان فرشتوں کی جو ڈوب کر سختی سے جان نکالتے ہیں اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو ایسی آسانی سے جان نکالتے ہیں گویا وہ گرہ کھولتے ہیں' اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو آسمان اور زمین کے درمیان تیرتے پھرتے ہیں" اور ایک آیت پڑھئے -

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ (۶۲-۶/۶۱ سورة الانعام)

" اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے)- یہاں تک کہ جب آجاتی ہے تم میں سے کسی کی موت تو قبض کرلیتے ہیں انکی روح ہمارے فرشتے اور وہ کوتاہی نہیں کرتے- پھر لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے انکا حقیقی' خبردار ہوجاؤ ! اسی کو حاصل ہیں فیصلہ کے سارے اختیارات اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں "

متقیوں کی روح قبض کرتے وقت فرشتے انکو سلام کرتے ہیں

اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ لا يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ لا ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (١٦/٣٢ سورة النحل)" یہ وہ لوگ ہیں جنکی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں کہتے ہیں ان سے سلام ہو تم پر داخل ہوجاؤ جنت میں بدلے میں ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے"

مومن آدمی کی موت کے وقت فرشتے اسکو اللہ تعالی کی رضامندی' خوشنودی (سرفراضی) کی بشارت دیتے ہیں (بخاریؒ حدیث نمبر۵۱۰-۸)

حضرت عبادہ بن سامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا " جوشخص اللہ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہےاور جوشخص اللہ تعالی سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند نہیں کرتا" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

یا آپ ﷺ کی کسی دوسری بی بی نے کہا ''موت تو ہمیں بھی نا پسند ہے۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اللہ کی ملاقات سے مراد موت نہیں بلکہ مومن کو جب موت آتی ہے تو اسے اللہ کی رضامندی اورعزت افزائی کی خوشخبری دی جاتی ہے اس وقت مومن کو آئندہ ملنے والی نعمتوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہوتی اور وہ (جلد سے جلد) اللہ سے ملنا چاہتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند فرماتا ہے جب کافر کی موت آتی ہے تو اسے اللہ کے عذاب اور اسکی سزا کی بشارت دی جاتی ہے تب اسے آئندہ پیش آنے والے حالات سے زیادہ نفرت کسی چیز سے نہیں ہوتی لہٰذا وہ اللہ تعالی سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ تعالی بھی اس سے ملنا پسند نہیں فرماتا۔''

موت کی سختی

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ (۱۹/۵۰ سورۃ ق) ''اور طاری ہوگئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لیے (اور موت کی سختی حق لے کر آپہنچی)''// ایک اور قرآن پاک کی آیت پڑھیے كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ لا وَقِيْلَ مَنْ سكة رَاقٍ لا وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ لا وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ لا اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ (۲۸-۲۶/۷۵ سورۃ القیامۃ) ''ہر گز نہیں جب پہنچ جائے گی (جان) حلق میں اورکہا جائے گا ہے کوئی؟ جھاڑ پھونک کرنے والا اورسمجھ لےگا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا اور

جڑ جائے گی پنڈلی پنڈلی سے اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی“
//موت اور قبر دونوں کا ذکر ایک ساتھ قرآن پاک کی ایک آیت میں آیا ہے ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ (۲۱/ ۸۰ سورة عبس) ”پھر موت دی اسکو پھر قبر میں پہنچایا اسے“

موت کی سختی (کافر اور ظالم لوگوں کے لئے)

یہاں پر۴ آیت تحریر کئے گئے ہیں۔

(۱) وَلَوْ تَرٰى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا لا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ن وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ (۵۰/۸ سورة الانفال) ” اور کاش تم دیکھتے (اس حالت کو) جب روحیں قبض کررہے تھے کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے ان کے چہروں پر اور انکی پیٹھوں پر، اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا“

(۲) وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ج اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ (۹۳/ ٦ الانعام) ” اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو) جب ظالم لوگ سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) کہ نکالو اپنی جانیں آج دیا جائے گا تم کو ذلت کا عذاب ، پاداش میں اسکے (یعنی اس وجہ سے) کہ تم کہتے تھے اللہ کے بارے میں ناحق

باتیں اورکرتے تھےتم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی"

(۳) فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَا اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (۲۸-۲۷/۴۷ سورة محمد) "پھر کیا حال ہوگا اس وقت جب روحیں قبض کرینگے انکی فرشتے مارتے ہوئے ان کے چہروں پر اور انکی پیٹھوں پر - یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس (طریقہ) کی جو ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسندکیا ہےانہوں نے اس کی رضا کا راستہ سو ضائع کردیے اللہ نے انکے سب اعمال

(۴) اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ط بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ (۲۹-۲۸/۱۶ النحل) "وہ (کافر) جنکی روح قبض کرتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ ظلم کررہے تھے اپنی جانوں پر تو فورا وہ ہتیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم کوئی برائی (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اسکو جو تم کرتے رہے سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں - سو بہت ہی برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کے لئے "

اللہ تعالیٰ مرنے والے کے قریب ہوتے ہیں

فَلَوْ لَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ، وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ لا وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (٨٥-٨٣/٥٦ سورة الواقعة) "سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے (جان) حلق تک اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت لیکن تم کو نظر نہیں آتے"

شہید کو مردہ مت کہو۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ لا فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ لا وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لا اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (١٦٩/٣ سورة ال عمران) "اور ہر گز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق پارہے ہیں۔شادان و فرحاں ہیں اس پر جوعطا فرمایا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو ابھی نہیں پہنچے ان کے پاس ان کے پچھلوں میں سے اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے ان کیلئے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں"

قرآن پاک کی ایک اور آیت پڑھئے وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (١٥٤/٢ سورة البقرة) "اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں مردہ بلکہ وہ تو زندہ ہیں

لیکن تمہیں (ان کی زندگی) کا شعور نہیں"

عذاب قبر و قبر کی نعمتیں عالم برزخ (قبر کےٹھکانے کو عالم برزخ کہتے ہیں- حَتّٰی اِذَا جَآءَ اَحَدَ هُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ لا لَعَلِّیْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَکْتُ کَلَّاط اِنَّهَا کَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ط وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ (۱۰۰-۹۹/ ۲۳ المومنون) "(یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا اے میرے مالک مجھے واپس بھیج دے - امید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں ہر گز نہیں! یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے-اب تو انکے پیچھے برزخ ہے اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے"

عذاب قبر

عذاب قبر کے تعلق سے بعض احباب تشریح چاہتے ہیں کیونکہ انکا کہنا ہے ہم نے کتنی قبریں کھلی دیکھیں اس میں نہ سانپ نظر آیا نہ بچھو نہ آگ اور نہ ہی مار پیٹ چیخ وپکار-اسکا جواب یہ ہے کہ عذاب قبر برحق ہے قرآن وحدیث سے ثابت ہے' مزید تشریح کے لئے حسب ذیل (۱۰) دس نکات آپ حضرات کے لئے پیش کئے جارہے ہیں' توقع ہےاس سے بات سمجھ میں آجائے گی

(۱) وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ج اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ج وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ (٤٦-٤٥/ ٤٠ المومن) "اور آگھیرا آل فرعون کو بدترین عذاب نے-وہ دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ صبح و شام اور جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی (حکم ہوگا) داخل کرو آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں" عذاب قبر کی پہلی دلیل یہ ہے کہ اس آیت میں صبح وشام کا ذکر ہے اور قیامت کے روز کوئی صبح وشام نہیں ہوگی اسی آیت میں دوسری دلیل یہ ہے کہ "جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی (حکم ہوگا) داخل کرو آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں" لیکن قیامت کے قائم ہونے تک انکو صبح شام عذاب دیا جارہا ہے' جب قیامت ہوگی تب انکا عذاب اور بڑھا دیا جائے گا

(۲) سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ (١٠١/ ٩ التوبة) "عنقریب ہم انہیں دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے بھاری عذاب کی طرف بھیجے جائیں گے (منافق کو طرح طرح کا دوہرا عذاب یعنی دنیا میں اور قبر میں' جو دوزخ کے بڑے عذاب عظیم سے پہلے انھیں بھگتنا پڑے گا)"

(۳) ہمیں عذاب قبر کس طرح معلوم ہوگا جب رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ " پھر اسکے (یعنی کافر یا منافق کے) دونوں کانوں کے درمیان (سر پر) لوہے کے ہتھوڑے سے مارا جاتا ہے اور وہ بری طرح

چیخ اٹھتا ہے-اس کی آواز جن و انس کے علاوہ اسکے پاس والی مخلوق سن لیتی ہے-" (بخاریؒ حدیث نمبر۴۲۲-۲یہ حدیث عذاب قبر کے اقسام میں تفصیل سے بیان کی گئی ہے) بڑی دلیل عذاب قبر کی یہی ہے کہ جب رسولﷺ کا فرمان ہےجسکا مطلب ہےکہ انسان و جن قبر والے کی چیخ و پکار والا عذاب نہیں سن سکتا

(۴) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمﷺ نے فرمایا " عذاب قبر حق ہے" (بخاریؒ حدیث نمبر۴۵۴-۲)

(۵) رسول اللہﷺ نے بیشتر اوقات عذاب قبر سے پناہ مانگی ہے-عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعاؤں کے بیان میں تفصیل دی گئی ہے-

(۶) بات سمجھنے کیلئے اسکا جواب دیجئے کیا ہم اپنے ساتھ والے فرشتوں کراماً کاتبین کو دیکھ سکتے ہیں اور اسی طرح ہمارے بازو یا ساتھ والے انسان کی روح فرشتہ قبض کرلیتا ہے کیا ہم اس فرشتہ کو دیکھ سکتے ہیں اسی طرح ہمیں قبر کا عذاب نہیں محسوس ہوتا انسانی عقل اس کا احاطہ نہیں کرسکتی لیکن عذاب قبر برحق ہے

(۷) ہم اللہ تعالیٰ کونہیں دیکھ سکتے " سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے (جان) حلق تک ' اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو اورہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اسکےتمہاری نسبت لیکن تم کو نظر نہیں آتے"

(۸۵-۸۳/۵٦ سورة الواقعة)

(۸) کیا ہم روح کو دیکھ سکتے ہیں؟ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا (۱۷/۸۵ سورة بنی اسرائیل) " اور پوچھتے ہیں(دریافت کرتے ہیں) یہ لوگ تم سے رُوح کے بارے میں-کہو کہ رُوح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں جو کچھ علم دیا گیا ہےوہ بہت تھوڑا ہے" جب روح کو نہیں دیکھ سکتے اسی طرح عذاب قبر بھی ہم نہیں دیکھ سکتے لیکن عذاب قبر برحق ہے

(۹) اسی طرح شہید کی زندگی کا ہمیں علم نہیں ہے ہمیں یہ بھی نہیں معلوم اسکو کسطرح رزق پہنچ رہا ہے اللہ رب العزت کا فرمان ہے سورة البقرة (۲/۱۵٤)" اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں مردہ بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی) کا شعور نہیں" قرآن پاک کی ایک اور آیت پڑھئے سورة ال عمران میں (۳/۱٦۹) " اور ہر گز نہ سجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق پارہے ہیں-" جس طرح شہید کی زندگی اوراسکے رزق کا ہمیں شعور نہیں ہے اسی طرح عذاب قبر کا ہم مشاہدہ نہیں کرسکتے لیکن عذاب قبر برحق ہے

(۱۰) جس طرح جنت و دوزق کو ہم نہیں دیکھ سکتے اسی طرح عذاب قبرکو ہم نہیں دیکھ سکتے لیکن عذاب قبر برحق ہے

عذاب قبر کے اقسام

قبر کا عذاب کس طرح کا ہوتا ہے- کافر' منافق ' اور گنہگار آدمی کو عذاب کی مختلف شکلیں حسب ذیل ہوتی ہیں-سانپوں اور بچھوؤں کے ڈسنے کا عذاب' قبر میں شدید خوف اور گھٹن گھبراہٹ کا عذاب' آگ کے بستر کا عذاب'لوہے کہ گرزوں (ہتھوڑوں) سے مارے جانے کا عذاب'یہاں صرف ایک حدیث لکھی گئی ہیں- (بخاریؒ حدیث نمبر ۴۲۲-۲)حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمﷺ نے فرمایا '' جب بندہ قبر میں دفن کیا جاتا ہے اور اسکے ساتھی واپس پلٹتے ہیں تو وہ انکے جوتوں کی آواز تک سنتا ہے-اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھاتے ہیں اور پوچھتے ہیں'' تو اس آدمی کے بارے میں کیا کہتا تھا؟'' (یعنی محمدﷺ کے بارے میں کیا اعتقاد تھا) بندہ کہتا ہے '' میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں-'' پھر اس سے کہا جاتا ہے ''دیکھ جہنم میں تیری جگہ یہ تھی جسکے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے تجھے جنت میں جگہ عنایت فرمادی-'' چنانچہ وہ اپنے دونوں ٹھکانے دیکھتا ہے اور کافر یا منافق (منکر نکیر کے جواب میں) کہتا ہے ''مجھے معلوم نہیں (محمدﷺ کون ہیں) میں وہی کچھ کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے'' چنانچہ اس سے کہا جاتا ہے تو نے نہ سمجھا نہ پڑھا (یعنی نہ خود غور کیا نہ پیروی کی قران و حدیث کی) '' پھر اسکے دونوں کانوں

کے درمیان (سر پر) لوہے کے ہتھوڑے سے مارا جاتا ہےاور وہ بری طرح چیخ اٹھتا ہے-اس کی آواز جن و انس کے علاوہ اسکے پاس والی مخلوق سن لیتی ہے" عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعائیں-رسول اللہ ﷺ درج ذیل الفاظ میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے-حدیث بخاری (۲/۴۵۹) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے- اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ " یا اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذاب قبر سے' اورعذاب جہنم سے' زندگی اورموت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنے سے" مزید حدیث بخاری (۲/۲۳۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ " یا اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بخیلی اورسستی سےنکمی اور خراب عمر سے' اور عذاب قبر سے' زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنے سے-" صحیح مسلم کی حدیث میں اَلْعَجْزِ کا اضافہ ہے

قبر کی نعمتیں مومن کے لئے

مومن شخص کو دس (۱۰) نعمتیں قبر میں عطا ہوتی ہیں-حسب ذیل حدیث شریف پڑھنے سے آپکو معلوم ہوجائے گا-قبر کی نعمتوں کے تعلق سے اور بھی احادیث ہیں جہاں اور بھی نعمتوں کا ذکر ہے-یہاں

صرف ایک ہی حدیث تحریر کی گئی ہے۔ حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ’’مومن بندے کی قبر میں دو فرشتے آتے ہیں جو اسے اٹھا کر بٹھا دیتے ہیں اور پوچھتے ہیں ’’تیرا رب کون ہے ‘‘ مومن آدمی کہتا ہے ’’میرا رب اللہ ہے ‘‘۔ فرشتے پوچھتے ہیں ’’تیرا دین کون سا ہے‘‘ مومن آدمی کہتا ہے ’’میرا دین اسلام ہے‘‘ پھر وہ پوچھتے ہیں ’’وہ شخص جو تمہارے درمیان بھیجا گیا کون تھا؟‘‘ مومن آدمی کہتا ہے ’’وہ اللہ کے رسول تھے‘‘ پھر فرشتے پوچھتے ہیں ’’تجھے یہ باتیں کیسے معلوم ہوئیں؟‘‘ مومن آدمی کہتا ہے ’’میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی‘‘ آسمان سے ایک منادی پکارتا ہے ’’میرے بندے نے سچ کہا اس کے لئے جنت سے بستر لے آؤ ‘ جنت سے لباس لے آؤ اور جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دو جہاں سے جنت کی ہوا اور خوشبو اسے آتی رہے اس کی قبر حدنگاہ تک فراخ کردی جاتی ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا ’’پھر اسکے پاس ایک خوبصورت چہرے والا آدمی آتا ہے خوب صورت کپڑے پہنے ہوئے‘ بہترین خوشبو
لگائے ہوئے اور کہتا ہے تجھے آرام اور راحت کی بشارت ہو یہی وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔ مومن آدمی پوچھتا ہے ’’تو کون ہے؟ تیرا چہرہ کتنا خوب صورت ہے تو خیرو برکت لے کر آیا ہے‘‘ وہ کہتا ہے ’’میں تیرا نیک عمل ہوں۔‘‘ تب مومن آدمی دعا

کرتا ہے ''یارب قیامت قائم فرما ' اے میرے رب ! قیامت جلد قائم فرما' حتی کہ میں اپنے اہل وعیال سے ملوں-'' اسے احمدؒ اور ابوداودؒ نے روایت کیا ہے-

موت کوکثرت سے یاد کرنا مستحب ہے - حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا '' لذتوں کو مٹانے والی چیز (یعنی موت) کو کثرت سے یاد کیا کرو'' (حدیث صحیح) (احمدؒ نسائیؒ'' ترمذیؒ ' ابن ماجہؒ)

زندے اور مردے برابر نہیں ہیں-وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ط اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ (٣٥/٢٢ سورة فاطر) '' اور نہ برابر ہوسکتے ہیں زندے اور نہ مردے- بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبیﷺ) سناسکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں''

اللہ تعالی کا فرمان کہ اے نبیﷺ آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے-
سورہ فاطر کی آیت ۲۲ کا ترجمہ آپ اوپر کی سطر میں پڑھ چکے ہیں '' اور نہ تم (اے نبیﷺ) سناسکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں'' مزیدایک اور آیت پڑھیے- فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (٣٠/٥٢ سورة الروم) '' پس (اے نبیﷺ) آپ ہر گز نہیں سناسکتےمردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو بہروں کو اپنی پکار(اپنی آواز) جب وہ چلے جارہے ہوں پیٹھ پھیر کر''

وہ کام جو (جاں کنی) یعنی بندہ کی دنیا سے رخصتی کے وقت (کسی شخص کا آخری وقت) پر مستحب ہیں -(۱) کلمہ توحید کی تلقین کرنا-حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا '' اپنے مردوں کو (یعنی جو جاں کنی کی حالت میں ہوں) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ '' پڑھنے کی تلقین کرو(حدیث صحیح) (احمدؒ مسلمؒ ' ابوداودؒ ' ترمذیؒ ' نسائیؒ ' بیہقیؒ ' ابن ماجہؒ) (۲) سورۃ یٰسین کی تلاوت-حضرت معقل بن یاسرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا '' سورۃ یٰسین قرآن کا دل ہے' کوئی شخص اسے اللہ تعالےٰ کی رضامندی اور آخرت (کی نجات) حاصل کرنے کی نیت سے تلاوت نہیں کرتا' مگر اسے بخش دیا جاتا ہے-اس کی اپنے مُردوں پر تلاوت کرو'' (احمدؒ ابوداودؒ ' نسائیؒ) (۳) دعا-حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو جب آپ ﷺ کی روح بدن سے جُدا ہورہی تھی' دیکھا کہ آپ ﷺ کے پاس پانی کا ایک پیالہ رکھا ہوا تھا آپ ﷺ اس میں ہاتھ ڈالتے جاتے تھے اور پھر چہرے مبارک پر ہاتھ سے پانی کا مسح کرتے جاتے تھے اور یہ دعا فرماتے جاتے تھے '' اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی سَکَرَاتِ الْمَوْتِ '' -(اے اللہ موت کی سختیوں (کے جھیلنے) پر میری مدد فرما- (احمدؒ نسائیؒ ' ترمذیؒ ' ابن ماجہؒ)// (۴) موت کے فوراً بعد آنکھ بند کردینا- (۵) میت کے لئے مغفرت کی دعا کرنا اور بار بار اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہنا-حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت

ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''کوئی بندہ ایسا نہیں جسے کوئی مصیبت پہنچے اور اس پر وہ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا-'' (یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلا شبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں-اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دےاور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما) نہیں کہتا، مگر اللہ تعالٰی اسے اجر دیتا ہے اوراس کے لئے بہتر بدلہ عطا فرماتا ہے-(مسلمؒ ۲/۶۳۲، احمدؒ) (۶) میّت کو قبلہ رخ لٹانا (۷) میّت کو چادر سے ڈھانک دینا (۸) میت کا قرض ادا کرنے میں جلدی کرنا-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''مومن کی جان اس کے قرض کے ساتھ لٹکی رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اسکی طرف سے ادا کردیا جاتا ہے'' (احمدؒ ابن ماجہؒ، ترمذیؒ)<u>دنیا کی حرص و ہوس نے غفلت میں ڈال رکھا ہے آخرت سے-</u>

سورہ التکاثر کی آیات میں غور کیجئے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ لا حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لا ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ط لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ لا ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ لا ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ (۸-۱/۱۰۲ سورة التكاثر) '' غفلت میں ڈالے رکھا تم کو ایک دوسرے سے بڑھ کر زیادہ سے زیادہ (دنیا) حاصل کرنے کی ہوس نے- یہاں تک کہ تم قبروں میں جاپہنچے - خبردار! عنقریب معلوم ہوجائے گا تمہیں، پھر سن لو عنقریب معلوم ہوجائے گا

تمہیں- دیکھو اگر معلوم ہوتا تمہیں (اس روش کا انجام کہ یہ ہوس و حرص اچھی نہیں ہے) اگر تم (اس حقیقت کو) یقین کے ساتھ جان لیتے (تو غفلت نہ کرتے) جان لو تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے-پھر تم ضروراسکو یقین کی آنکھ سے دیکھو گے-پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے ضرور پوچھا جائے گا-" سورہ الشورٰے کی آیت ۲۰ میں غور کیجئے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ج وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا لا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ(۴۲/۲۰ سورۃ الشورٰے) " جوشخص ہے طالب گار آخرت کی کھیتی کا' اضافہ کریں گے ہم اس کیلئے اس کی کھیتی میں اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا' دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اورنہیں ہے اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ" //موت کے وقت یا اس سے پہلے انسان اللہ تعالیٰ سے حسن ظن (یعنی مغفرت کی امید) رکھے- قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۳۹/۵۳ سورۃ الزمر) " کہہ دو (اللہ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو! جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے ' بلا شبہ اللہ معاف فرما دیتا ہے سارے گناہ-یقیناً وہ تو ہے ہی گناہ معاف فرمانے والا مہربان" //مزید تشریح کے لئے دو احادیث کا ترجمہ پڑھیے -حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ دنیا سے پردہ کرنے سے تین دن قبل یہ فرماتے سنا ہے کہ '' سنو! تم

میں سے کسی شخص کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنے والا ہو۔" (مسلم، احمد، ابن ماجہ، ابوداؤد، بیہقی)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرما کہ "اللہ تعالیٰ نے فرمایا، میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوں (یعنی اس سے وہی سلوک کروں گا جسکی وہ مجھ سے توقع رکھے گا) اگر وہ مجھ سے اچھا گمان کرے گا تو اس میں اسی کا فائدہ ہے اور اگر مجھ سے برا گمان رکھے گا تو اس میں اسی کا نقصان ہے۔" (بخاری، مسلم، احمد)

(۴) موت کے فوراً بعد آنکھ بند کردینا۔ حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "جب تم اپنے مردوں کے پاس جاؤ تو (انکی) آنکھیں بندکردو اس لئے کہ نگاہ روح کے پیچھے چلی جاتی ہے (کیونکہ آنکھ کے کھلے رہنے کا کوئی فائدہ نہیں) اور اچھی بات کہو (یعنی میت کے لئے دعائے مغفرت کرو) اس لئے کے میت کے گھر والے جو کچھ کہتے ہیں، اس پر (فرشتوں کی طرف سے) آمین کہی جاتی ہے۔" (احمدؒ، ابن ماجہؒ، طبرانیؒ، بزارؒ، حاکمؒ)

(۵) میت کے لئے مغفرت کی دعا کرنا اور بار بار اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہنا۔حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "کوئی بندہ ایسا نہیں جسے کوئی مصیبت پہنچے اور اس پر وہ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا۔" (یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلا شبہ ہم

اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں-اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے

پختہ قبر بنانے کی ممانیت - حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ ''قبر کو پختہ بنایا جائے' اس پر بیٹھا جائے اور اس پر عمارت بنائی جائے'' (صحیح مسلم)